ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵

روزنامہ

الفضل

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

تار کا پتہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

جلد ۲۸	۱۶ ماہ نبوت ۱۳۱۹ ہش	۱۵ شوال سنہ ۱۳۵۹ ھ	۱۶ نومبر سنہ ۱۹۴۰ ع	نمبر ۲۶۱

مسلمانوں کو بےعملی کی تباہ کن تعلیم دینے والے لوگ

ایک گزشتہ پرچہ میں بتایا جا چکا ہے۔ کہ عام مسلمان تو الگ رہے۔ علماء کہلانے والے اور مسلمانوں کی دینی و دنیوی راہنمائی کا دعویٰ کرنے والے دین سے اس قدر بے بہرہ ہو چکے ہیں۔ کہ ان کے نزدیک خدا تعالیٰ کا وہ کلام جو تمام دنیا کی ہدایت کے لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ اور جس کی مثل لانے سے باوجود چیلنج دینے کے دنیا اب تک عاجز ہے۔ اور ہمیشہ رہے گی۔ اس میں بھی "عملیات" مذکور ہیں۔ یعنی نکمے بےعمل اور بدکار لوگوں تک کے لئے ایسے ٹوٹکے بیان کئے گئے ہیں۔ کہ ان کا عمل کرنے سے وہ جو چاہیں۔ حاصل کر سکتے ہیں۔ ان کے مجموعہ کا نام "قرآن کے عملیات" رکھا گیا۔ اور قیمت آٹھ آنہ مقرر کی گئی ہے۔

جو لوگ خدا تعالیٰ کے کلام کو چند پیسوں کے لئے اس رنگ میں پیش کر سکتے ہیں۔ ان سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا کلام کیونکر بچ سکتا ہے۔ چنانچہ اسی "مکتبہ اسلامیہ امرتسر" نے اسی اخبار "زمزم" میں جس کا پہلے ذکر آ چکا ہے۔ "رسول اللہ کے عملیات" کے عنوان سے یہ اعلان کیا ہے کہ "حدیث کی معتبر کتب سے حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمودہ اعمال کو یکجا جمع کر دیا گیا ہے۔ جن پر عمل کرنے سے بفضل خدا ہر مشکل آسان ہو سکتی ہے۔ قیمت پانچ آنہ"

ہر مشکل کے آسان ہونے کے ادعا کی حقیقت تو اسی سے معلوم ہو سکتی ہے کہ "مکتبہ اسلامیہ" کو روپے حاصل کرنے میں جو مشکل درپیش ہے۔ اس کے آسان ہونے کے لئے ان اعمال پر عمل نہیں کر رہے۔ بلکہ اخبارات میں اشتہار دے کر چند آنوں کے عوض ان "عملیات" کو فروخت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اگر وہ عملیات فی الواقعہ ایسے ہی ہیں۔ کہ ان کے ذریعہ ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ تو کیوں وہ گھر بیٹھے ان کے ذریعہ روپوں کے ڈھیر نہیں جمع کر لیتے۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ دوسروں کو بے وقوف بنانے کے لئے ان کے یہ ہتھکنڈے ہیں۔ جن سے کام لیتے ہوئے وہ خدا اور اس کے رسول کے کلام کی انتہائی ہتک کرنے سے بھی نہیں چوکتے۔

اصل میں یہ عملیات اس بےعملی کا نتیجہ ہیں۔ جسے اسلام نے سخت ناپسند کیا ہے۔ اور جو موجودہ زمانہ کے مسلمانوں میں عام طور پر پائی جاتی ہے۔ وہ قوتِ بازو سے کام لینے اور محنت و مشقت کر کے کمانے کی بجائے یہ چاہتے ہیں۔ کہ بیٹھے بٹھائے انہیں سب کچھ مل جائے۔ لیکن نہ کبھی ایسا ہوا ہے۔ اور نہ ہو سکتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کا ایک ایک لمحہ اور آپ کے ارشادات کا ایک ایک لفظ بتا رہا ہے۔ کہ دینی اور دنیوی کامیابی کے لئے انتہائی جد و جہد اور اعلیٰ سے اعلیٰ قربانی کی ضرورت ہوتی ہے اور آپ کے غلاموں کی کامیابی کا راز بھی یہی تھا۔ کہ انہوں نے بے مثال جانی اور مالی قربانیاں کیں۔ لیکن آج کل کے علماء نہ صرف خود بےعملی کے گڑھے میں گرے ہوئے ہیں۔ بلکہ دوسروں کو بھی گرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور انتہا یہ ہے کہ خدا اور اس کے رسول کا کلام مسلمانوں کو بےکاری اور بےعملی کے قعر مذلت میں گرانے کے لئے پیش کر رہے ہیں۔

اسی سلسلہ میں یہ ذکر کر دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ دیوبند جسے مسلمانوں کی مذہبی تعلیم کا مرکز سمجھا جاتا ہے۔ اور جہاں کے سند یافتہ اپنے آپ کو علماء کے اعلیٰ طبقہ میں سے قرار دیتے ہیں۔ وہاں سے ایک رسالہ "خالد" نکلتا ہے۔ جو بقول خویش "ملتِ اسلامیہ کا واحد ترجمان" ہے۔ اس نے یہ پسند نہیں کیا۔ کہ "قرآن اور حدیث کے عملیات" کی کوئی غنیمت وصول کرے۔ بلکہ اس نے ملتِ اسلامیہ" کے فائدہ عام کے لئے چند خاص عملیات شائع کر دیئے ہیں۔ مثلاً روپیہ پانے کے متعلق لکھا ہے۔

"شروع مہینے میں سات نفلی روزے رکھے۔ ہر روز عشاء کی نماز کے بعد "یا حی" ایک ہزار بار اور "یا قیوم" ایک سو چالیس مرتبہ پڑھے۔ نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ ایک ہفتے کے بعد ایک جنیہ نورانیہ حاضر ہوگی۔ اس سے دس روپے روزانہ وصول کرے"

مفت روپیہ ہاتھ آنے کے بعد عیش و عشرت کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے یہ عمل بیان کیا ہے۔

"قمری مہینے کی گیارہ تاریخ کو جنگلی کبوتر کا ایک جوڑا پکڑ کر لائے۔ پھر بارہ تاریخ اور تیرھویں شب کو پیپل کے درخت کے نیچے جائے۔ اور بالکل برہنہ ہو کر پیپل کے بارہ پتے توڑے۔ اور انہیں علی الصباح بچھا کر ان پر دونوں کبوتروں کو ذبح کرے اور ان کا خون پتوں پر ڈالے۔ پھر ان کو سکھا کر جلائے۔ عامل ان پتوں کی راکھ جس پر مل دے گا۔ وہ اس کا عاشق ہو جائیگا"

یہ دیوبند کے علمی اور مذہبی مرکز سے اعلان کیا جا رہا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان حالات کو دیکھتے ہوئے بھی کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ علماء مسلمانوں کی دینی اور دنیوی راہنمائی کا فرض ادا کر سکتے ہیں۔ اور کسی مصلح ربانی اور مامور من اللہ کی ضرورت نہیں ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۳ ار نومبر۔ آج مسٹر چیمبرلین کی لاش نہایت خاموشی سے دفن کر دی گئی۔ کوئی رسم ادا نہیں کی گئی۔ اس موقعہ پر آپ کے خاندان کے صرف دو ممبر موجود تھے۔

بمبئی ۱۳ ار نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے قریباً پندرہ سو کانگریسیوں کی ایک فہرست تیار کی ہے۔ جو سول نافرمانی کر کے اپنے آپ کو گرفتار کرائیں گے۔ ان میں سردار پٹیل۔ مسٹر راجگوپال اچاریہ اور ورکنگ کمیٹی کے دیگر اراکین بھی شامل ہیں۔

کراچی ۱۳ ار نومبر۔ وزارت سندھ کے خلاف عدم اعتماد کی سات تحریکوں کے نوٹس دیئے گئے ہیں۔ جن پر ۲۷ ر نومبر کو بحث ہوگی

نیویارک ۱۳ ار نومبر۔ کل رات بخارسٹ میں زلزلہ کے دو زبردست جھٹکے محسوس کئے گئے۔ نقصان کی تفاصیل معلوم نہیں ہوسکیں

لنڈن ۱۳ ار نومبر۔ وزیر جنگ نے دارالعوام میں بیان کیا۔ کہ اس وقت ۴۴ ہزار برطانی سپاہی جرمنی اور اٹلی کے قبضہ میں جنگی قیدی ہیں۔

دہلی ۱۳ ار نومبر۔ ہندوستان کے دفاعی قرضہ میں ۹ ر نومبر تک ۳۲ کروڑ جمع ہو چکا ہے۔

لنڈن ۱۳ ار نومبر۔ فرانس کے نائب وزیر اعظم ایم لاول پیرس روانہ ہو گئے ہیں جہاں وہ جرمن ہائی کمانڈ سے بات چیت کریں گے۔ موضوع غالباً فرانسیسی نوآبادیات کی حفاظت ہوگا،

برلن ۱۳ ار نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جنرل ڈیگال کی فوجوں نے لیبروک کی اہم بندرگاہ پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ اس سے وشی میں تشویش پیدا ہو رہی ہے۔

جرمن آفیشل گزٹ کے بیان کے مطابق جرمن قومی قرضہ میں پہلے سال میں ۲۸ ارب ۷۰ کروڑ مارک کا اضافہ ہو گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قرضہ گذشتہ جنگ کے پہلے سال کے مقابلہ میں تین گنا ہے۔

ناگپور ۱۳ ار نومبر۔ نواب صدیق علی خان (ایم۔ ایل۔ اے (مرکزی) رکن پاکستان ڈیلی گیشن وصدر مسلم لیگ ناگپور کو زیر دفعہ ۳۲۲ (منافرت انگیزی) چار ماہ قید کی سزا دی گئی ہے۔

لنڈن ۱۴ ار نومبر۔ برطانیہ کو اٹلی کے جنگی بیڑہ کے مقابلہ میں جو فتح حاصل ہوئی ہے۔ اس پر یونان میں بہت خوشیاں منائی جا رہی ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں۔ کہ اٹلی خشکی سمندر اور ہوا میں برطانیہ سے خوب پٹ رہا ہے

لنڈن ۱۴ ار نومبر۔ یونان کی ایک تازہ خبر مظہر ہے۔ کہ ٹپنڈس کے علاقہ میں فوجی اہمیت رکھنے والی تمام پہاڑیوں پر یونانی فوجی قبضہ کر رہے ہیں۔ اور یونانی فوجیں اطالویوں پر زور کے حملے کر رہی ہیں

لنڈن ۱۴ ار نومبر۔ آج مولوٹوف برلین سے ماسکو روانہ ہو گئے۔ ان کے جانے کے بعد ایک چھوٹا سا سرکاری اعلان شائع کیا گیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ یہ گفتگو ایک دوسرے پر اعتماد کے پیش نظر کی گئی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ وہ تمام معاملات جن سے جرمنی اور روس کا تعلق ہے۔ ان کے متعلق قابل اطمینان سمجھوتہ ہو گیا ہے

لنڈن ۱۴ ار نومبر۔ جرمنی پر کل جو ہوائی حملہ کیا گیا۔ اس کے تفصیلی حالات ابھی معلوم نہیں ہوئے۔ مگر نیویارک سے خبر آئی ہے کہ برلین میں جب مولوٹوف کے اعزاز میں دعوت ہو رہی تھی۔ اس وقت انگریزی ہوائی جہازوں نے حملہ کر دیا بہت سے فوجی ٹھکانوں پر حملے کئے گئے۔

لنڈن ۱۴ ار نومبر۔ کل رات دشمن کے ہوائی جہازوں نے انگلستان پر بہت معمولی حملہ کیا۔ جس میں بہت تھوڑے جہاز تھے۔ انہوں نے لنڈن اور دوسرے مقامات پر چند بم گرائے جن سے تھوڑے سے آدمی زخمی ہوئے۔

لنڈن ۱۴ ار نومبر۔ آج انگریزی جہازوں نے ٹورنٹو کی اطالوی بندرگاہ پر پھر حملے کئے۔ اٹلی نے ایک اعلان میں اسے تسلیم کر لیا ہے۔ بندرگاہ کی گودیوں میں بموں کی بوچھاڑ کر دی۔ تین بڑے جنگی جہاز ٹوٹے پڑے ہیں۔ اور دو پانی میں جھکے ہوئے ہیں۔ ان کے چاروں طرف تیل ہی تیل ہے۔ برطانیہ کے تمام طیارے سلامتی سے واپس آ گئے۔ برطانیہ اور امریکہ کے اخبارات اس جنگ کی سب سے بڑی سمندری لڑائی سے تعبیر کر رہے ہیں

لنڈن ۱۴ ار نومبر۔ آج برطانی ہوائی جہازوں نے دلونا اور دوروزد کی بندرگاہوں پر بم گرائے۔ اٹلی کے تیل کے کارخانوں پر بھی حملے کئے۔ دلونا میں بم سازی فیکٹری پر بم گرائے گئے جن سے آگ لگ گئی۔ برطانی جہاز صحیح سلامت واپس آ گئے۔

لنڈن ۱۴ ار نومبر۔ کل سکندریہ پر اطالوی جہازوں نے دو بار حملے کئے۔ مگر برطانی جہازوں نے انہیں مار بھگایا۔ نقصان بہت کم ہوا۔

قاہرہ ۱۴ ار نومبر۔ آج پارلیمنٹ میں شاہ فاروق کی تقریر پڑھی گئی۔ جس میں کہا گیا کہ ہم وفاداری اور سچائی سے برطانیہ کی دوستی کا حق ادا کر رہے ہیں۔ مصر کو آزادی بہت پیاری ہے۔ اور وہ اس کی ہر طرح حفاظت کرے گا۔ وزیر اعظم حسن صابری پاشا شاہ فاروق کی یہ تقریر پڑھ رہے تھے۔ کہ بے ہوش ہو کر گر پڑے اور تھوڑی دیر میں چل بسے۔ اس وقت ان کی عمر ۶۵ سال تھی۔ انہوں نے اپنی زندگی سیاسی لیڈر کی حیثیت سے شروع نہیں کی تھی۔ بلکہ پہلے ایک سکول میں استاد تھے پھر ازہر یونیورسٹی میں پروفیسر مقرر ہوئے ۱۹۳۶ء سے سیاسیات میں حصہ لینا شروع کیا۔

لنڈن ۱۴ ار نومبر۔ کل بتایا گیا تھا۔ کہ ایک برطانی تجارتی جہاز نے دشمن کا مقابلہ کر کے بہت سے تجارتی جہازوں کو بچا لیا تھا۔ حالانکہ اس کی ہتھیار بندی بالکل معمولی تھی۔ آج معلوم ہوا ہے۔ کہ اس قافلہ کے چھ اور جہاز ایک بندرگاہ میں پہنچ گئے ہیں۔

لنڈن ۱۴ ار نومبر۔ اٹلی کے جہازوں کا ایک قافلہ جو البانیہ جا رہا تھا۔ اس پر برطانی جہازوں نے حملہ کر کے بعض کو ڈبو دیا۔ دو کو آگ لگ گئی۔ اور ایک بھاگ نکلا۔ ان کی حفاظت کے لئے دو جنگی جہاز بھی تھے۔ مگر وہ دھوئیں کی چادر تان کر بھاگ گئے۔ ان میں سے ایک پر دو گولے بھی لگے۔ ہمارے جہازوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔

لنڈن ۱۴ ار نومبر۔ مسلمانوں کے لئے یہاں ایک بہت بڑی مسجد اور اسلامی مرکز بنانے کا اعلان پارلیمنٹ میں کیا گیا ہے پارلیمنٹ اس کے لئے ایک لاکھ پونڈ کی منظوری دینے والی ہے۔ لنڈن کی مسلم سوسائٹی نے مسجد بنانے کی تجویز کی تھی جس کے لئے زمین خرید بھی لی گئی تھی۔ مگر مسجد نہ بن سکی۔ حالانکہ عرصہ سے عظیم الشان مسجد اور مرکز بنانے کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ اب امید ہے کہ برٹش گورنمنٹ کی مدد سے بہت جلد مسجد اور مرکز بن جائے گا۔ حسن [illegible] پاشا مصری سفیر ملک فیروز خان صاحب نون اور بعض دیگر سرکردہ مسلمان کل بادشاہ سلامت کی خدمت میں شکریہ ادا کرنے کے لئے حاضر ہوئے۔

لنڈن ۱۴ ار نومبر۔ برطانیہ کی فضائی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ جو صاحب پانچ ہزار پونڈ چندہ دیں گے۔ ان کے نام سے ایک طیارہ خرید لیا جائے گا۔

لاہور ۱۴ ار نومبر۔ حکومت پنجاب نے ان اقوام کے حقوق کی حفاظت کے لئے جو فوج میں بھرتی ہو رہی ہیں۔ چار افسر مقرر کر دیئے ہیں۔ جو لڑائی پر جانے والوں کے کنبوں کا بھی خیال رکھیں گے۔ ان کے ہیڈ کوارٹر راولپنڈی۔ جہلم۔ لاہور اور جالندھر میں ہونگے

لنڈن ۱۴ ار نومبر۔ سپین گورنمنٹ نے امریکہ سے دس کروڑ پونڈ قرضہ مانگا ہے معلوم ہوا ہے۔ کہ جب تک وہ جنگ کے متعلق اپنی پالیسی کی وضاحت نہ کرے امریکن گورنمنٹ اس درخواست پر غور نہیں کرے گی۔

کراچی ۱۴ ار نومبر۔ آج مولانا آزاد نے یہاں سندھ کے سیاسی لیڈروں سے بات چیت کی۔ آپ خان بہادر اللہ بخش سابق وزیر اعظم سے بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ نبوت ۱۳۱۹ہش سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق دس بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے حضور کی طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو آج دن کے نصف اول میں سخت سر درد اور متلی کی تکلیف رہی۔ اور بعض جوڑوں میں بھی درد کسی قدر زیادہ ہوا۔ مگر دن کے آخری حصہ میں افاقہ ہو گیا۔ البتہ شام کو حرارت ہو گئی۔ احباب حضرت ممدوح کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں ؛

آج جامعہ احمدیہ میں طلباء کا جلسہ ہوا۔ جس میں مولوی ابو العطاء صاحب نے موجودہ جنگ اور مسلمانوں پر مشکلات کے موضوع پر عربی میں تقریر کی۔ پھر ڈاکٹر نذیر احمد صاحب نے ابی سینیا کے حالات سنائے۔ آخر پر صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے طلباء کو بعض نصائح فرمائیں ؛

بعد نماز عشاء مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ماہوار جلسہ مسجد دار الرحمت میں زیر صدارت حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم۔ عہد نامہ اور نظم کے بعد میر شریف احمد صاحب نے استقلال کے موضوع پر تقریر کی۔ خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب نے نوجوانوں کو اپنا بوجھ آپ اٹھانے کی تلقین کی۔ ملک مولا بخش صاحب نے تنظیم کے متعلق تقریر فرمائی۔ خلیل احمد صاحب ناصر نے ہمارا کام اور ہمارا نام کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری کامیابی ہمارے نام خدام الاحمدیہ یعنی جذبۂ خدمت میں مضمر ہے۔ عبد الراشد صاحب نے لوائے احمدیت کے متعلق نظم پڑھی۔ آخر میں صدارتی تقریر فرماتے ہوئے صدر محترم نے بتایا کہ وہ مومن جو تصدیق بالقلب کے ساتھ اعمال صالحہ کریں۔ انکی سعی کبھی ضائع نہیں جا سکتی۔ آپ نے موجودہ جنگ میں یورپین اقوام کی قربانیوں سے نوجوانوں کو سبق لینے کی تلقین کی۔ جو باوجود دنیوی مقاصد کے عظیم الشان قربانیاں کر رہی ہیں عہد نامہ اور دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔

نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری اور گیانی واحد حسین صاحب کو چمبہ کے جلسہ میں شمولیت کے لئے بھیجا گیا ہے۔

ذکر حبیب علیہ السلام

یعنی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک کی باتیں

نوٹ۔ گزشتہ نمبر ۶۱ مطبوعہ الفضل ۲۵ اکتوبر ۱۹۴۰ء کو جب بھائی شیخ عبد الرحمن صاحب قادیانی نے پڑھا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے بھی یہ واقعہ اسی طرح یاد ہے۔ اور میں اس کی تصدیق کرتا ہوں

۶۱ "وہ تو گداز ہیں"

مقدمات کرم دین کے دوران میں ایک دفعہ بعض اپنے آدمیوں کو عدالت میں بطور گواہ پیش کرنے کی ضرورت ہوئی۔ یہ گواہ اس مقدمہ کے متعلق تھے۔ جو حکیم فضل دین صاحب برخلاف کرم دین تھا۔ یا دوسرے مقدمہ کے متعلق تھے۔ جو کرم دین خلاف حضرت مسیح موعود علیہ السلام تھا۔ جب گواہوں کی فہرست بننے لگی۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ مفتی صاحب (یعنی عاجز راقم) کا نام بھی لکھا جائے۔ خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم وکیل نے کہا کہ کیا ضرورت ہے۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خواجہ صاحب کی بات کو نہ مانا اور فرمایا "وہ تو گداز ہیں" پھر معلوم نہیں کہ میرا نام اس فہرست میں درج ہوا یا نہ ہوا۔ لیکن یہ بخوبی یاد ہے۔ کہ ان مقدمات کے دوران میں میری ایک شہادت عدالت میں مقدمہ حکیم فضل دین صاحب مرحوم خلاف کرم دین میں ہوئی تھی۔ اور ان امور کے متعلق تھی۔ کہ قادیان میں کوئی پریس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نہ تھا۔ اور اخباروں میں جب کوئی شخص مضمون بھیجتا ہے۔ تو نامہ نگار کو ضرور پرچہ بھیجا جاتا ہے۔ اس کے ثبوت میں میں نے بعض ریکارڈ پیش کئے جو نامہ نگاروں کے میرے پاس آئے تھے۔ مفتی محمد صادق عفا اللہ عنہ قادیان

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۱۵ ظہور ۱۳۱۹ہش سے ۵ تبوک تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے ؛

نمبر شمار	نام	ضلع	نمبر شمار	نام	ضلع
۱۸۳۶	محمد کنجی صاحب	ٹراونکور	۱۸۷۲	عبد الرحمن صاحب	سرگودہ
۱۸۳۷	بابو خانصاحب	ریاست پٹیالہ	۱۸۷۳	علی محمد صاحب	"
۱۸۳۸	برکت علی صاحب	سندھ	۱۸۷۴	خورشید الرب صاحب	بجنور یوپی
۱۸۳۹	نور بیگم صاحبہ	"	۱۸۷۵	بانو بی صاحبہ	جہلم
۱۸۴۰	شاہ ولی صاحب	"	۱۸۷۶	غلام فاطمہ صاحبہ	گجرات
۱۸۴۱	عفورہ صاحبہ	"	۱۸۷۷	چودھری نبی بخش صاحب	"
۱۸۴۲	زینب بی بی صاحبہ	"	۱۸۷۸	غلام رسول صاحب طبیب	ادھم پور (کشمیر)
۱۸۴۳	قطب الدین صاحب	"	۱۸۷۹	صادق حسن صاحب	رائے پور سی پی
۱۸۴۴	فاطمہ بی بی صاحبہ	"	۱۸۸۰	ظہور حسن صاحب	"
۱۸۴۵	محمد حسین صاحب	"	۱۸۸۱	خوشی محمد صاحب	سیالکوٹ
۱۸۴۶	محمد سلیمان صاحب	"	۱۸۸۲	ہدایت اللہ صاحب	سندھ
۱۸۴۷	ایک کس	گورداسپور	۱۸۸۳	پیر اندتا صاحب	گوجرانوالہ
۱۸۴۸	ایک کس	"	۱۸۸۴	رالبعہ بی بی صاحبہ	"
۱۸۴۹	محمد حسین صاحب	"	۱۸۸۵	رابعہ بی بی صاحبہ	گجرات
۱۸۵۰	حکم الدین صاحب	"	۱۸۸۶	سردار بی بی صاحبہ	"
۱۸۵۱	حیدر علی صاحب	"	۱۸۸۷	سردار بی بی صاحبہ	"
۱۸۵۲	غلام رسول صاحب	"	۱۸۸۸	سید عبد الخالق صاحب	عثمان آباد
۱۸۵۳	صادق صاحب	"	۱۸۸۹	محمد علی صاحب	گورداسپور
۱۸۵۴	حسین بی بی صاحبہ	"	۱۸۹۰	خدا بخش صاحب	بہاولپور
۱۸۵۵	اللہ دتا صاحب	"	۱۸۹۱	گیان چند صاحب	گجرات
۱۸۵۶	بختاوری صاحبہ	"	۱۸۹۲	محمد بشیر احمد صاحب	حیدرآباد دکن
۱۸۵۷	غلام بی بی صاحبہ	"	۱۸۹۳	بشیر احمد صاحب	دہلی
۱۸۵۸	زہرہ بی بی صاحبہ	"	۱۸۹۴	ملک باغ علی صاحب	گجرات
۱۸۵۹	غلام فاطمہ صاحبہ	"	۱۸۹۵	محمد علی صاحب	ڈھاکہ
۱۸۶۰	بھانو صاحبہ	"	۱۸۹۶	شیخ علی صاحب	"
۱۸۶۱	مہر بی بی صاحبہ	"	۱۸۹۷	مریم نساء صاحبہ	"
۱۸۶۲	محمد علی صاحب	"	۱۸۹۸	علق جان النساء صاحبہ	"
۱۸۶۳	محمد الدین صاحب	"	۱۸۹۹	محمد بوٹا صاحب	سیالکوٹ
۱۸۶۴	محمد شریف صاحب	"	۱۹۰۰	ایمنہ بی بی صاحبہ	منٹگمری
۱۸۶۵	محمد سعید صاحب	"	۱۹۰۱	رشیدہ بیگم صاحبہ	"
۱۸۶۶	برکت بی بی صاحبہ	"	۱۹۰۲	صدیقہ بیگم صاحبہ	"
۱۸۶۷	چودھری سردار محمد صاحب	"	۱۹۰۳	محمد شریف صاحب	"
۱۸۶۸	سلطان بی بی صاحبہ	"	۱۹۰۴	سیرت النساء صاحبہ	کٹک
۱۸۶۹	غلام محمد صاحب	"	۱۹۰۵	محمد اسمعیل صاحب	گورداسپور
۱۸۷۰	محمد یونس صاحب	"	۱۹۰۶	فاطمہ بی بی صاحبہ	"
۱۸۷۱	حکیم ممتاز الدین صاحب	ڈھاکہ بنگال	۱۹۰۷	بشیر احمد صاحب	"

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلسفۂ مسائل حج

رمی الجمار اور جمرات کی حقیقت و حکمت

مَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی

(۷)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حج کے افضل عمل کی العج والثج فرمایا ہے۔ یعنی تلبیہ کے ساتھ آواز کا بلند کرنا۔ اور قربانی کے جانوروں کا خون بہانا تلبیہ کے ساتھ ہر نقل و حرکت کے موقعہ پر آواز کو بلند کرنے میں اس بات کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ اہلِ اسلام نے جو توحید کا نعرہ بلند کرنے کا نمونہ تلبیہ کی تعلیم سے حاصل کیا ہے۔ اسے نہ صرف اپنے ہی اندر ظاہر کریں۔ بلکہ غیر قوموں کے اندر بھی بطور دعوت وتبلیغ اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے اسلامی آواز کو بلند کریں اور قربانی کے جانوروں کے خون بہانے میں اس قربانی کی حقیقت کو سمجھیں۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابۂ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم نے سمجھ کر اس کا نمونہ اپنی قربانیوں اور اپنی جانوں کو خدا تعالےٰ کی راہ میں فدا کرنے سے دکھایا۔ اور مختلف غزوات میں جہاد فی سبیل اللہ کے مواقع پر قربانی کے جانوروں کی طرح اپنی جانوں کی قربانی خدا تعالےٰ کی راہ میں ادا کی۔ اور علاوہ نفسانی جذبات اور دُنیوی حرص وہوا کی قربانی کے اپنے وجود کی ظاہری قربانی بھی قربان ہونے سے پیش کر دی۔ اور کعبۃ اللہ کو جسے مشرکوں نے تین سو ساٹھ بتوں کی نجاست سے منجس بنانے کے ساتھ خانۂ خدا سے بُتخانہ بنا دیا ہوا تھا۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام کی کتاب استثناء کی پیشگوئی کے مطابق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دس ہزار قدوسی صحابہ رضی اللہ عنہم نے کعبہ کو بُت خانہ سے پُر بیت اللہ کی حیثیت میں تبدیل کر کے خدائے قدوس کی تقدیس کے جھنڈے اور اس کی توحید کے علم کو بلند کر کے دکھایا۔ اور طہرا بیتی للطائفین والقائمین والرکع السجود کے حکم کے مطابق تجدید کے طور پر ابراہیم کی سنت ہاں مٹی ہوئی سنت کا اسلامیوں کی جماعت پیدا کر کے دوبارہ احیاء کر دکھایا۔ رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ و صلے اللہ علےٰ مطاعہم وبارک وسلم وآلہ واصحابہ اجمعین ؀

۸

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک سائل کے جواب میں حاجی کی صفت میں یہ فرمایا۔ کہ الشعث التفل یعنی حاجی کی صفت سر غبار آلودہ پراگندہ بال میل کچیل اور پسینے کے سبب اس سے بو آتی ہو۔ یعنی تارک زینت ہو۔ اور بحالت احرام عام طور پر حاجیوں کی یہی حالت ہوتی ہے۔ خصوصاً اس موسم حج میں جو سخت گرمی کے دنوں میں ہو۔ لیکن یہ حالت ترک زینت کی اس بات کی طرف توجہ دلانے کے لئے ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کی راہ میں خاکساری اور تذلل کی جو بھی حالت پیش آئے گی۔ ہم خوشی سے قبول کرنے والے ہیں۔ اور یہی وُہ حالت ہے۔ جو مسافرانہ غربت اور غریب الوطنی کے ساتھ انسان کے اندر عجز وانکسار پیدا کرنے کا ذریعہ بن جاتی ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اس ارشاد کی مصداق بنا دیتی ہے جس میں فرمایا۔ کہ بحالتِ سفر غریب الوطنی دُعا کی قبولیت کا ذریعہ ہے۔ جیسے مریض کی بحالتِ مرض۔ کیونکہ دونوں حالتیں امّن یجیب المضطر ویکشف السوء کی شرطِ قبولیتِ دُعاء جو تضرع اور خشوع وخضوع کو چاہتی ہے۔ وُہ حالت غریب الوطنی یعنی سفر اور حالت مرض میں عام طور پر میسر آ جاتی ہے اور پھر حج کا سفر تو اللہ تعالےٰ کے لئے ہوتا ہے۔ اس میں قبولیت اور بھی قریب ہوتی ہے۔ اور پھر سفر حج میں غبار آلودہ مونہہ اور سر۔ اور بدن یہ وُہ حالت ہے۔ جو حدیث رب اشعث اغبر لو اقسم علی اللہ لابرّہ کے رُو سے خدا کی بارگاہ میں کچھ ایسی مقبولیت پیدا کر دیتی ہے۔ کہ اس طرح کا غبار آلود اور بکھرے ہُوئے اور پراگندہ بالوں والا جو بظاہر حقیر اور ذلیل ہستی دکھائی دیتا ہے۔ اگر خدا تعالےٰ پر بھروسہ کر کے قسم بھی کھالے۔ کہ یہ کام اس طرح ہو کر رہے گا۔ تو خدا تعالےٰ کو اس کی کچھ ایسی خاطر منظور ہوتی ہے۔ کہ وُہ اسے اس قسم میں اس کام کو پُورا کر کے بری ہی کر دیتا ہے۔ ؎

خاکسارانِ جہاں را بحقارت منگر
توچہ دانی کہ دریں گرد سوارے باشد

انہی معنوں میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:- ؎

از بندگانِ نفس رہِ آں یگاں مپرس
ہر جا کہ گرد خواست سوارے دراں بجو

بحالت احلال جب حاجی لوگ احرام سے باہر آنے کے لئے حلق اور قصر کرتے ہیں۔ یعنی بالوں کو منڈاتے یا کترواتے ہیں۔ تو قصر کرانے والے بالوں کی وجہ سے پھر بھی کچھ زینت کا سامان رکھ لیتے ہیں۔ اور سر کو منڈانے والے سر کے منڈانے سے جیسے پہلے غبار آلود اور بکھرے ہُوئے بالوں کی وجہ سے تارکِ زینت بنے ہُوئے تھے۔ ویسے ہی احرام کو کھولنے سے بالوں کو منڈا ڈالنے پر بھی تارکِ زینت رہتے ہیں۔ اس لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے محلقین کے لئے دو بار اللّٰھم ارحم المحلقین کی دُعاء فرمائی اور مقصرین کے لئے ایک بار۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ؎

جو خاک میں ملے اُسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

پس غبار آلود ہو کر خاکساری اختیار کرنا بھی خدا تعالےٰ کے وصال کی راہوں سے ایک راہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:- ؎

بد تر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں
شاید اسی سے دخل ہو دارالوصال میں

خاکسار ابوالبرکات غلام رسول۔ راجیکی

تحریک جدید کی اسم وار تفصیل دی جائے

بعض جماعتوں کے سکرٹری مال تحریک جدید کا چندہ ارسال کرتے ہوئے کوپن پر اسم وار تفصیل نہیں دیتے۔ اس لئے ایسے احباب کے نام حضور کی خدمت میں دُعا کے لئے پیش نہیں ہو سکتے جو مقامی طور پر چندہ ادا کرتے ہیں۔ کیونکہ دفتر کو ان کے متعلق علم نہیں دیا جاتا۔ پس ہر سکرٹری مال کے ضروری ہے۔ کہ وہ اسم وار تفصیل دیکر یہ بھی بتائے۔ کہ یہ چندہ کس سال کا ہے۔ کیونکہ احباب گزشتہ سالوں میں سے جن کا کوئی نہ کوئی سال خالی ہے۔ رقوم ادا کرتے رہے ہیں۔ اس لئے سال کی تشریح ضروری ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے دفتر کو یہ ہدایت ہے۔ کہ جس کا جس سال کا چندہ ہو اسی سال میں درج کیا جائے۔ اور اسی سال کی نقدی میں روپیہ محسوب کیا جائے۔ تا کہ یہ پتہ لگ سکے۔ کہ کس نے دس سال کی قربانی میں حصہ لیا۔ اور وُہ کون کون ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچ ہزار سپاہیوں والی فوج میں شامل ہونے کا فخر حاصل کرتے ہیں۔ پس ہر ایک سکرٹری مال کا فرض ہے۔ کہ وُہ جہاں تحریک جدید کا چندہ جلد سے جلد مرکز میں پہنچائے۔ وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ اس کی اسم وار تفصیل معہ سال کے کر دے۔ تا کہ اندراج صحیح ہو سکے۔

بعض اصحاب تحریک جدید کے آئندہ سالوں کا چندہ بھی اضافہ کے ساتھ بھیج رہے ہیں۔ چنانچہ ایک سکرٹری صاحب مال نے جو ایک شہری جماعت کے سکرٹری ہیں ۶۳ کی رقم ارسال کی۔ مگر یہ نہ لکھا کہ کس سال کی ہے۔ محاسب صاحب نے وُہ تفصیل مجھے دکھائی۔ میں نے دیکھتے ہی کہا۔ کہ ان کی تو چھٹے اور ساتویں سال کی رقم بھی آ چکی ہے۔ یہ چھٹے سال کی نہیں۔ چنانچہ جب ریکارڈ دیکھا۔ تو معلوم ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحقیق الادیان

ویدک لٹریچر اور توحیدِ خالص

(۳)

متر اور ورُن دو دیوتا اور ان کی ماں ادتی دیوی

متر اور ورن دو دیوتاؤں کا ذکر بھی اکثر مقامات پر اکٹھا ہی آتا ہے۔ اور ان سب فرضی دیوتاؤں کی ماں کا نام انہوں نے ادتی مقرر کیا ہوا ہے۔ رگوید منڈل ۵ سوکت ۶۹ منتر ۱۔ (ترجمہ) میں (پجاری) صبح۔ دوپہر اور شام کے وقت ادتی دیوی کو پوجتا ہوں۔ اسے مال و دولت اور بیٹوں وغیرہ کے لئے متر اور وُرن ان دو دیوتاؤں کی پوجا کرتا ہوں۔ یہاں ایک بات قابل ذکر ہے وہ یہ کہ سوامی دیانند وغیرہ نے ویدوں میں توحید ثابت کرنے کے لئے جہاں اور بے بنیاد باتیں پیش کی ہیں۔ وہاں یہ بھی کہا ہے۔ کہ ویدوں میں آئے ہوئے متر اور ورن اور ادتی یہ سب ایشور کے نام ہیں۔ سو یاد رہے ان کے اس خود ساختہ اور بے بنیاد دعوے کی وید مقدس خود ہی تردید کر رہا ہے۔ ملاحظہ ہو رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۳۶ منتر ۳ (ترجمہ) ہمیں وہ ادتی گناہوں سے پاک کرے۔ جو کہ متر اور ورن کی ماں ہے۔ گویا " ادتی متر اور ورن کی ماں ہے "! رگوید کے ساتویں منڈل چھتیسویں سوکت کے پانچویں منتر میں لکھا ہے۔ کہ " ادتی دیوی متر۔ ورن اور ادیما دیوتا کی ماں ہے "

پُوشا دیوتا

فرضی دیوتاؤں میں سے ایک پُوشا دیوتا بھی ہے۔ اس کے لئے ملاحظہ ہو رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۴۲ منتر ۶ و ۱۰ (ترجمہ) اے اعلیٰ نصیب اور سونے کے ہتھیاروں والے پوشا دیوتا ہماری دعاؤں کو قبول کر کے ہمیں اعلیٰ قسم کا دھن و دولت دے۔ ہم لوگ پوشا دیوتا کی تحقیر نہیں کرتے۔ بلکہ اپنے بنائے ہوئے وید منتروں میں اس کی تعریف کرتے۔ اور اس سے دھن و دولت مانگتے ہیں۔

سوم دیوتا

سوم ایک قسم کی بیل کا نام ہے۔ ویدوں میں لکھا ہے۔ کہ وہ ان پہاڑی مقامات پر ہوتی تھی۔ جہاں دریا پاس ہو اس کا رس نکال کر لوگ یگیہ میں استعمال کرتے تھے۔ چنانچہ اس یگ کا نام رس "سوم یگیہ" آتا ہے۔ اس دیوتا کی تعریف و توصیف کا یہ عالم ہے۔ کہ بیسیوں منتر اس کی حمد و ثنا سے بھرے ہوئے ہیں ملاحظہ ہو سام وید صفحہ ۳۳۵ منتر ۵ (ترجمہ) اے سوم دیوتا تو ہزاروں کی تعداد میں دھن و دولت ہمارے لئے برسا یعنی ہمیں دے۔ اور ہمیں کئی قسم کے اناج بھی دے ۔

رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۲۳ منتر ۴ :۔ (ترجمہ) اے سوم دیوتا تو ہم کو سینکڑوں آدمیوں کا دھن و دولت دے۔ اور ہم کو وہ رزق دے جو کہ بہت ہی طاقت ور ہو ۔

جیسا کہ اوپر بتایا جاچکا ہے۔ سوم ایک قسم کی بیل کا نام ہے۔ اس سے نکالے ہوئے اس کے رس کو بھی سوم ہی ویدوں میں کہا گیا ہے۔ دیکھو سام وید صفحہ ۲۹۱۔ منتر ۳ (ترجمہ) بہت میٹھے اور خوشی نشے کو پیدا کرنے والے نچوڑے ہوئے سوم اندر دیوتا کے لئے برتنوں میں ٹپکتے ہیں۔

بھگ دیوتا

ایک بھگ دیوتا بھی مصنفین وید نے مقرر کیا ہوا ہے۔ اس کے لئے ملاحظہ ہو رگوید منڈل ۷ سوکت ۴۱ منتر ۲ و ۳ (ترجمہ) ہم (پجاری) لوگ صبح کے وقت اس بھگ دیوتا کو پکارتے ہیں۔ جو کہ ادتی دیوی کا بیٹا اور سارے جہان کو قائم کئے ہوئے ہے۔ اے بھگ دیوتا تو ہی ترقیات کی طرف لے جانے والا اور مال و دولت والا ہے۔ اے بھگ۔ تو ہم کو مال و دولت دیتا ہوا ہمارے کاموں کی حفاظت کر اور ہم کو گھوڑوں اور گائیوں کے ساتھ بڑھا اور آدمیوں سے بھی ہمیں بڑھا۔ تاکہ ہم آدمیوں والے ہو جائیں ۔

برہمنسپتی دیوتا

ایک دیوتا برہمنسپتی ہے۔ اس کے لئے ملاحظہ ہو رگوید منڈل ۴ سوکت ۴۹ منتر ۴ (ترجمہ) اے اندر اور برہمنسپتی دو دیوتاؤ تم دونوں ہم کو ہزاروں کی تعداد میں دھن و دولت دو جس میں گھوڑے اور گائیں بھی ہوں۔

رُدّر دیوتا

ایک دیوتا کا نام رُدّر ہے۔ اس کے لئے ملاحظہ ہو رگوید منڈل ۲ سوکت ۳۳ منتر ۲ (ترجمہ) اے رُدّر دیوتا تیری عطا کردہ دوائیوں سے میں سو برس زندہ رہوں۔ تو میرے پاس سے میرے دشمنوں کو ہلاک کر۔ اور میری تمام بیماریوں اور گناہوں کو بھی مٹا دے۔ اس دیوتا کا نام رُدّر کیوں ہے۔ اس کی وجہ ویدوں کی لغت کے مفسر پنڈت درگا اچاری نے یہ لکھی ہے۔ (ترجمہ) یہ دیوتا تیروں سے چھیدے ہوئے اپنے باپ پرجاپتی کو دیکھ کر رو پڑا تھا۔ اس لئے اس کا نام رُدّر ہے۔ ابھی کئی فرضی دیوتا باقی ہیں۔ مگر بخوفِ طوالت انکو چھوڑتے ہوئے ان کی فرضی بیویوں کے نام دکھاتے ہیں ۔

اندرانی۔ اگنائی اور ورنانی دیویاں

اندر دیوتا کی بیوی اندرانی۔ اور ورن دیوتا کی بیوی ورونانی اور اگنی دیوتا کی بیوی اگنائی مقرر ہوئی ہے۔ ان کے لئے کئی منتر ہیں۔ نمونہ کے لئے ملاحظہ ہو۔ رگوید منڈل ۱ سوکت ۲۲ منتر ۱۲ (ترجمہ) میں اس اپنے یگیہ کی کامیابی کے لئے اندروانی ورونانی اور اگنائی دیوی کو پکارتا ہوں۔ وہ یہاں آئیں اور سوم رس پئیں۔ انہی تین دیویوں سے قارئین کرام باقی دیوتاؤں کی بیویوں کا بھی اندازہ لگالیں۔

مرے ہوئے آباء و اجداد کی پُوجا

مصنفین وید کے آباء و اجداد کی پُوجا کے منتر بھی ویدوں میں موجود ہیں۔ ملاحظہ ہو اتھروید کانڈ ۱۸ سوکت ۴ منتر ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴ (ترجمہ) ۶۲ اے سوم کو چاہنے والو ہمارے باپ دادو تم اپنے مقرر شدہ راستوں سے ہمارے پاس آؤ۔ اور ہمیں عمر اولاد اور دھن و دولت دو (۶۳) اے سوم کو چاہنے والے ہمارے باپ دادو تم اپنے انہی راستوں سے واپس جاؤ۔ اور پھر اسی مہینے میں ہمارے ہون کو کھانے آؤ (۶۴) اے ہمارے باپ دادو تمہیں جنت کو لے جاتے وقت آگ نے جو کوئی تمہارا اعضا جلا دیا تھا۔ ہم اسے پھر پورا کر دیتے ہیں۔ آپ کامل و مکمل جسم والے ہو کر جنت میں مزے کرو۔

رگوید کے مصنفوں کی پوجا

رگوید کے بہت سے مصنفوں کی پوجا کا ذکر بھی اتھروید میں آتا ہے۔ ملاحظہ ہو اتھروید کانڈ ۱۸ سوکت ۳ منتر ۱۵۔ ۱۶ (ترجمہ) کنو [1]۔ لکھیوان [2]۔ پروتیر [3]۔ اگستیہ [4] شیاوا [5] اشو۔ سوبھری [6]۔ ارچ [7] نانا۔ وشوامتر [8]۔ جمدگنی [9]۔ اتری [10]۔ کشیپ [11] اور وام [12] دیوجی۔ ہماری حفاظت کریں۔ اے وشوامتر [1] جمدگنی۔ اے وشٹھ [14]۔ اے بھردواج [13] اے گوتم [15] اے وام دیوتا [16] ہمارے دادو۔ ہم نے اچھے کلام کے ساتھ تعریف کئے جاتے ہوئے آپ لوگ ہمیں آرام دیں۔ ممکن ہے کوئی کہے کہ آرام و حفاظت کی کسی سے التجا کرنا شرک نہیں۔ سو یاد رہے مرے ہوئے لوگوں کو زندوں کی طرح زندہ سمجھ کر انہیں پکارنا۔ اور ان سے ایسی آرزوئیں کرنا یقیناً شرک ہے۔

پیپل کی پوجا

پیپل دیوتا کے متعلق ملاحظہ ہو۔ اتھروید کانڈ ۳ سوکت ۶ منتر ۱-۲-۵ (ترجمہ) یہ جو اتم پیپل جو کہ کھیر کے درخت کے اوپر بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ پیپل دیوتا میرے دشمنوں کو تباہ کرے۔ اور ان سب کو بھی ہلاک کرے۔ جن سے میں دشمنی رکھتا ہوں۔ یا جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں۔ (۲) اے پیپل کے درخت تو دشمنوں کو ہلاک کرنے والے اندر دیوتا اور متر دیوتا اور ورن دیوتا کو اپنا دوست بنا کر میرے دشمنوں کو چیر پھاڑ ڈال (۵) اے پیپل تو جیسے اور درختوں کے اوپر پیدا ہو کر ان کو نیچے اور ذلیل کر دیتا ہے۔ ویسے ہی میرے دشمنوں کے سروں کو تو نیچے کر۔ اور انہیں ذلیل کر۔ ان منتروں میں اشونتھ کا لفظ آیا ہے جس کے معنی پیپل کے آتے ہیں۔ اور سیاق و سباق بھی اسکی ہی تائید کر رہا ہے۔ دوسرے درختوں کے اوپر پیدا ہونا یا محلوں اور پختہ دیواروں میں پیدا ہو کر درختوں اور عمارتوں کو تباہ و برباد اور خراب کرنا پیپل کا ہی کام ہے (باقی)

خاکسار ناصر الدین عبد اللہ پروفیسر جامعہ احمدیہ

سی، پی اور یو، پی میں تبلیغی دورہ

بستہ میں تبلیغ

گیانی عباد اللہ صاحب دورہ سی۔ پی اور یو پی کی تازہ رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ ہم لوگ ۸ اکتوبر کو کامپٹی سے رائے پور روانہ ہوئے۔ جہاں ۳۰ اکتوبر تک قیام کیا ریلوے سٹیشن سے ۴۸ میل کا دور ایک قصبہ بستہ ہے۔ یہاں اردو بہت کم لوگ سمجھتے ہیں۔ اکثریت ہندوؤں کی نیچی قوموں کی ہے۔ مسلمانوں کو احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ مولوی عبدالمالک صاحب نے دوران گفتگو میں کہا۔ کہ آپ کوئی کتاب احمدیت کے خلاف لے آئیں۔ میں ابھی سے اس کا رد اور احمدیت کی صداقت دکھا دوں گا۔ اس پر "کاویہ علما ویہ" کتاب لائی گئی۔ اور مولوی صاحب نے بالکل سرسری نظر سے دیکھ کر بعض باتیں اس میں سے ایسی پیش کیں۔ جو ان کی حیرانی کا باعث ہوئیں۔ مثلاً ایک جگہ اس کے مصنف نے ڈاکٹر اقبال کی ایک مشہور نظم جو سعد اللہ لدھیانوی کے خلاف کہی گئی ہے۔ آئینہ حق نما سے نقل کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف منسوب کی ہے۔ ایک اور جگہ توفی کے لفظ پر بحث کرتے ہوئے اس کے معنے لکھے ہیں "تقبض روحہ یعنی اس نے اس کی روح قبض کی۔ اس کے معنے نہیں کہ وہ مر گیا" پھر ایک اور جگہ لکھا ہے کہ" توفاہ اللہ اماتہ یعنی اللہ نے اس کو موت دی۔ اس کے معنے نہیں کہ وہ مر گیا" اسی طرح ایک جگہ لکھا ہے کہ مرزا صاحب تناسخ کے قائل تھے۔ مگر چند صفحوں کے بعد لکھا ہے کہ مرزا صاحب نے تناسخ کے خلاف آریہ سماج سے بحث کی۔ مولوی صاحب نے ان کو تمام مسائل سمجھائے اور اصل کتابوں سے حوالہ جات بھی دکھائے۔ جس سے وہ بہت متاثر ہوئے۔

مولوی صاحب نے بستہ میں دو خطبے بھی پڑھے۔ اور احمدیوں کو ان کی ذمہ واریاں بتائیں۔ نیز احمدیت کی حقانیت پر روشنی ڈالی۔ ہمارے جمعوں میں میرے بعض غیر احمدی رشتہ دار بھی شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً مولوی صاحب نے درس قرآن بھی دیا۔ جس میں احمدی وغیر احمدی احباب شمولیت اختیار کرتے رہے۔

۳۰ اکتوبر ہم بستہ سے روانہ ہوئے اور رائے پور ایک دن ٹھہرے جہاں بعض لوگوں سے ملاقات کر کے تبلیغی گفتگو کی۔ احمدیت سے واقف کرایا۔ اس کے بعد ہم جبل پور روانہ ہوئے۔

جبل پور میں معززین سے ملاقاتیں

۱۴ اکتوبر تک ہم جبل پور ٹھہرے اس عرصہ میں جبلپور کی جماعت کے دوستوں نے اپنے زیر تبلیغ اصحاب سے ملاقاتیں کرائیں۔ اس طرح لوگوں میں تبلیغ کا ایک عمدہ موقعہ ملتا رہا۔ جبل پور میں ہمارے ایک رشتہ دار جی ایم۔ ڈی ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکول ہیں۔ وہ ابھی ابھی ریٹائر ہوئے ہیں۔ ان سے گفتگو کرنے پر معلوم ہوا۔ کہ ان پر ریویو اردو کا بہت گہرا اثر ہے۔ انہوں نے گورو گوبند سنگھ صاحب کے بچوں کے قتل کے مسئلہ پہ خاکسار سے چند باتیں دریافت کیں۔ ہماری باتیں سن کر بہت خوش ہوئے۔ ان کو قادیان آنے کی دعوت دی گئی جسے انہوں نے بخوشی قبول کیا۔

ایک ریٹائرڈ تحصیلدار صاحب سے بھی ملنے کا اتفاق ہوا۔ وہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بعض کتب کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی کئی لوگوں سے ملے۔

سکھ صاحبان سے ملاقاتیں

ہم ایک دن سکھوں کے گوردوارہ میں گئے۔ جہاں ایک سکھ صاحب سے گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ جب اسے معلوم ہوا۔ کہ ہم باوا نانک کی عزت کرتے ہیں۔ تو وہ بہت خوش ہوئے۔ گوردوارہ کے بالکل سامنے ایک مسجد ہے۔ اس سکھ نے دوران گفتگو میں کہا۔ یہاں بعض سکھ آتے ہیں۔ جو ہمیں کہتے ہیں۔ کہ مسلمانوں کو گوردوارہ کے سامنے اذان کہنے سے روک دینا چاہیئے۔ میں نے کہا اذان کہنے کا حکم تو گورو گرنتھ صاحب میں صاف الفاظ میں موجود ہے۔ جیسا کہ لکھا ہے۔

بد عمل چھوڈ کر وہتھ کوزہ۔
خدائے ایک بوجھ دیو" بانگاں"
بر گو بر خوردار کھرا۔

اس نے ہمیں دعوت دی کہ اتوار کے دن گوردوارہ میں تقریر کریں۔ جب کہ بہت لوگ یہاں اکٹھے ہوتے ہیں۔ ہم نے دعوت قبول کر لی۔ اس کے بعد گوردوارہ پربندھک کمیٹی سی۔ پی اور برار کے پریذیڈنٹ صاحب سے ملے۔ جب ہم ان کے مکان پر گئے۔ تو وہاں ایک سکھ گیانی صاحب بھی تشریف رکھتے تھے۔ خاکسار نے دوران گفتگو میں ان کے سامنے چند شبد گورو گرنتھ صاحب میں سے رکھے۔ اور اسی مضمون کی آیات قرآن شریف سے بیان کیں۔ اور بتایا کہ قرآن شریف میں جو باتیں توحید کے متعلق بیان کی گئی ہیں۔ وہی گورو گرنتھ صاحب میں پنجابی زبان میں کہی گئی ہیں۔ اس پر انہوں نے بھی خاکسار کو اتوار کے دن گوردوارہ میں آ کر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی دعوت دی۔

سکھوں کے گوردوارہ میں لیکچر

۷ اکتوبر کو خاکسار اور مولوی عبدالمالک خانصاحب گوردوارہ میں گئے۔ جہاں تقریباً تین چار سو کی حاضری تھی جو سکھ عورتوں اور مردوں پر مشتمل تھی۔ اور ان میں ہر طبقہ کے لوگ تھے۔ صدر صاحب نے مجھے اپنے خیالات کے اظہار کے لئے نصف گھنٹہ وقت دیا۔ اور اعلان کرتے ہوئے ہمارا شکریہ ادا کیا۔ کہ ہم نے ان کی دعوت کو قبول کر کے گوردوارہ میں تقریر کرنا منظور کیا۔

خاکسار نے اس تھوڑے سے وقت میں باوا نانک صاحب رح کی سیرت کے چند ایک پہلو بیان کئے۔ اور بتایا کہ باوا جی کو اسلام اور مسلمانوں سے خاص محبت تھی آپ لوگوں کو بھی چاہیئے مسلمانوں سے پریم کریں۔ یہ بھی کہا کہ میں نے سنا ہے کہ بعض لوگ مسجد میں اذان کہنے پر اعتراض کرتے ہیں۔ اور جھگڑے کی صورت پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ لوگوں کو چاہیئے کہ ایسے لوگوں سے بچتے رہیں اور یہ طریق اختیار کریں۔ کہ جب مؤذن اذان کہے۔ تو آپ اس کے بعد گوردوارہ کی چھت پر ایک سکھ کو چڑھا کر کہیں کہ بلند آواز سے گورو گرنتھ صاحب کا یہ شبد پڑھے ؎

بے نماز اکتیا ایہہ نہ چلی ریت
کبھی چل نہ آیا پنجے وقت مسیت

پھر دیکھو سکھوں اور مسلمانوں میں کیسا پیار پیدا ہو جاتا ہے۔ جب میں نے یہ شبد پڑھا۔ تو بہت سے سکھ میرے ساتھ مل کر اس کو پڑھنے لگ پڑے۔ تقریر سن کر سکھ بہت خوش ہوئے اور صدر صاحب نے دوبارہ ہمارا شکریہ ادا کیا۔ نیز ہمارے اسی دن ہونے والے جلسہ کا اعلان کیا۔ اور ہم سے اشتہار لے کر گوردوارہ میں تقسیم کئے۔ اور گوردوارہ کی دیواروں پر چسپاں بھی کرائے۔

ایک جلسہ عام میں تقریریں

۲۷ اکتوبر کو آل ریلیجن ایسوسی ایشن کی طرف سے ہماری تقریروں کا انتظام کیا گیا جس کا اعلان بذریعہ اشتہار کیا گیا جو اردو۔ انگریزی اور ہندی میں چھپوائے گئے۔ اس جلسہ میں سکھوں کے ہر طبقہ کے لوگ اس کثرت سے شامل ہوئے کہ سکھوں کی تعداد ہندوؤں اور مسلمانوں سے زیادہ تھی۔ اس جلسہ میں پہلی تقریر مولوی عبدالمالک خانصاحب نے کی۔ جس میں انبیاء علیہم السلام کے مخالفین کے اعتراضات کے جواب علمی رنگ میں دیئے اس کے بعد خاکسار نے سکھوں اور مسلمانوں کے تعلقات پر تقریر کی۔ اور بتایا کہ مسلمانوں اور سکھوں کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے۔ یہاں تک کہ سکھوں کی مقدس کتاب گورو گرنتھ صاحب میں مسلمان بزرگوں کے کلام کو خاص طور پر درج کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ خاکسار نے بعض تاریخی باتیں بھی پیش کیں۔ جو سکھ مسلم تعلقات پر روشنی ڈالتی تھیں۔

سی پی اور یو پی میں تبلیغی دورہ

بسنہ میں تبلیغ

گیانی عباداللہ صاحب دورہ سی۔ پی اور یو۔ پی کی تازہ رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ ہم لوگ ۸؍ اکتوبر کو کامپٹی سے رائے پور روانہ ہوئے۔ جہاں ۱۰؍ اکتوبر تک قیام کیا۔ ریلوے سٹیشن سے ۴۸ میل کا دور ایک قصبہ بسنہ ہے۔ یہاں اردو بہت کم لوگ سمجھتے ہیں۔ اکثریت ہندوؤں کی ذہبی قوموں کی ہے۔ مسلمانوں کو احمدیت کا پیغام پہونچایا۔ مولوی عبدالمالک صاحب نے دوران گفتگو میں کہا۔ کہ آپ کوئی کتاب احمدیت کے خلاف لے آئیں جس میں سے اس کا رد اور احمدیت کی صداقت دکھا دوں گا۔ اس پر کاویہ علی الغاویہ کتاب لائی گئی۔ اور مولوی صاحب نے بالکل سرسری نظر سے دیکھ کر بعض باتیں اس میں سے ایسی پیش کیں۔ جو ان کی حیرانی کا باعث ہوئیں۔ مثلاً ایک جگہ اس کے مصنف نے ڈاکٹر اقبال کی ایک مشہور نظم جو سعد اللہ لدھیانوی کے خلاف لکھی گئی ہے۔ آئینہ حق نما سے نقل کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف منسوب کی ہے۔ ایک اور جگہ توفی کے لفظ پر بحث کرتے ہوئے لغت کے معنے لکھے ہیں تقبض روحہ خدا نے اس کی روح قبض کی یہ اس کے یہ معنے نہیں کہ وہ مر گیا۔ پھر ایک اور جگہ لکھا ہے کہ "توفاہ اللہ اماتہ" یعنی اللہ نے اس کو موت دی۔ اس کے یہ معنے نہیں کہ وہ مر گیا۔ اسی طرح ایک جگہ لکھا ہے کہ مرزا صاحب تناسخ کے قائل تھے۔ مگر چند صفحوں کے بعد لکھا ہے کہ مرزا صاحب نے تناسخ کے خلاف آریہ سماج سے بحث کی۔ مولوی صاحب نے ان کو تمام مسائل سمجھائے اور اصل کتابوں سے حوالہ جات بھی دکھائے۔ جس سے وہ بہت متاثر ہوئے۔

مولوی صاحب نے بسنہ میں دو خطبے بھی پڑھے۔ اور احمدیوں کو ان کی ذمہ واریاں بتائیں۔ نیز احمدیت کی حقانیت پر روشنی ڈالی۔ ہمارے جلسوں میں میرے بعض غیر احمدی رشتہ دار بھی شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً مولوی صاحب نے درس قرآن بھی دیا۔ جس میں احمدی وغیر احمدی احباب شمولیت اختیار کرتے رہے۔

۱۳؍ اکتوبر کو ہم بسنہ سے روانہ ہوئے اور رائے پور ایک دن ٹھہرے جہاں بعض لوگوں سے ملاقات کر کے تبلیغی گفتگو کی۔ احمدیت سے واقف کرایا۔ اس کے بعد ہم جبل پور روانہ ہوئے۔

جبل پور میں معززین سے ملاقاتیں

۱۵؍ اکتوبر تک ہم جبل پور ٹھہرے اس عرصہ میں جبلپور کی جماعت کے دوستوں نے اپنے زیر تبلیغ اصحاب سے ملاقاتیں کرائیں۔ اس طرح لوگوں میں تبلیغ کا ایک عمدہ موقعہ ملتا رہا۔ جبل پور میں ہمارے ایک رشتہ دار جی ایم۔ ڈی ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکول ہیں۔ وہ ابھی ابھی ریٹائر ہوئے ہیں۔ ان سے گفتگو کرنے پر معلوم ہوا۔ کہ ان پر ریویو اردو کا بہت گہرا اثر ہے۔ انہوں نے گورو گوبند سنگھ صاحب کے بچوں کے قتل کے مسئلہ پر خاکسار سے چند باتیں دریافت کیں۔ ہماری باتیں سن کر بہت خوش ہوئے۔ ان کو قادیان آنے کی دعوت دی گئی۔ جسے انہوں نے بخوشی قبول کیا۔

ایک ریٹائرڈ تحصیل دار صاحب سے بھی ملنے کا اتفاق ہوا۔ وہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بعض کتب کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی کئی لوگوں سے ملے۔

سکھ صاحبان سے ملاقاتیں

ہم ایک دن سکھوں کے گوردوارہ میں گئے۔ جہاں ایک سکھ صاحب سے گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ جب اسے معلوم ہوا۔ کہ ہم باوا نانکؒ کی عزت کرتے ہیں۔ تو وہ بہت خوش ہوئے۔ گوردوارہ کے بالکل سامنے ایک مسجد ہے۔ اس سکھ نے دوران گفتگو میں کہا۔ یہاں بعض سکھ آتے ہیں۔ جو ہمیں کہتے ہیں۔ کہ مسلمانوں کو گوردوارہ کے سامنے اذان کہنے سے روک دینا چاہیئے۔ میں نے کہا اذان کہنے کا حکم تو گورو گرنتھ صاحب میں صاف الفاظ میں موجود ہے۔ جیسا کہ لکھا ہے۔

بدعمل چھوڈ کر وہتھ کوزہ۔
خدا ئے ایک بوجھ دیو "بانگاں"
برگو بر خوردار کھرا۔

اس نے ہمیں دعوت دی کہ اتوار کے دن گوردوارہ میں تقریر کریں۔ جب کہ بہت لوگ یہاں اکٹھے ہوتے ہیں۔ ہم نے دعوت قبول کر لی۔ اس کے بعد گوردوارہ پربندھک کمیٹی سی۔ پی اور برار کے پریذیڈنٹ صاحب سے ملے۔ جب ہم ان کے مکان پر گئے۔ تو وہاں ایک سکھ گیانی صاحب بھی تشریف رکھتے تھے۔ خاکسار نے دوران گفتگو میں ان کے سامنے چند شبد گورو گرنتھ صاحب میں سے رکھے۔ اور اسی مضمون کی آیات قرآن شریف سے بیان کیں۔ اور بتایا کہ قرآن شریف میں جو باتیں توحید کے متعلق بیان کی گئی ہیں۔ وہی گورو گرنتھ صاحب میں پنجابی زبان میں کہی گئی ہیں۔ اس پر انہوں نے بھی خاکسار کو اتوار کے دن گوردوارہ میں آکر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی دعوت دی۔

سکھوں کے گوردوارہ میں لیکچر

۱۷؍ اکتوبر کو خاکسار اور مولوی عبدالمالک خانصاحب گوردوارہ میں گئے۔ جہاں تقریباً تین چار سو کی حاضری تھی جو سکھ عورتوں اور مردوں پر مشتمل تھی۔ اور ان میں ہر طبقہ کے لوگ تھے۔ صدر صاحب نے مجھے اپنے خیالات کے اظہار کے لئے نصف گھنٹہ وقت دیا۔ اور اعلان کرتے ہوئے ہمارا شکریہ ادا کیا۔ کہ ہم نے ان کی دعوت کو قبول کر کے گوردوارہ میں تقریر کرنا منظور کیا۔

خاکسار نے اس تھوڑے سے وقت میں باوا نانک رحؒ صاحب کی سیرت کے چند ایک پہلو بیان کئے۔ اور بتایا کہ باوا جی کو اسلام اور مسلمانوں سے خاص محبت تھی آپ لوگوں کو بھی چاہیئے مسلمانوں سے پریم کریں۔ یہ بھی کہا کہ میں نے سنا ہے کہ بعض لوگ مسجد میں اذان کہنے پر اعتراض کرتے ہیں۔ اور جھگڑے کی صورت پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ لوگوں کو چاہیئے کہ ایسے لوگوں سے بچتے رہیں اور یہ طریق اختیار کریں۔ کہ جب مؤذن اذان کہے تو آپ اس کے بعد گوردوارہ کی چھت پر ایک سکھ کو چڑھا کر کہیں کہ بلند آواز سے گورو گرنتھ صاحب کا یہ شبد پڑھے ؎

بے نماز اکتیا ایہہ نہ چلی ریت
کبھی چل نہ آیا پیچھے وقت مسیت

پھر دیکھو سکھوں اور مسلمانوں میں کیسا پیار پیدا ہو جاتا ہے۔ جب میں نے یہ شبد پڑھا۔ تو بہت سے سکھ میرے ساتھ مل کر اس کو پڑھنے لگ پڑے۔

تقریر سن کر سکھ بہت خوش ہوئے اور صدر صاحب نے دوبارہ ہمارا شکریہ ادا کیا۔ نیز ہمارے اسی دن ہونے والے جلسہ کا اعلان کیا۔ اور ہم نے اشتہار لے کر گوردوارہ میں تقسیم کئے۔ اور گوردوارہ کی دیواروں پر چسپاں بھی کرائے۔

ایک جلسہ عام میں تقریریں

۲۷؍ اکتوبر کو آل ریلیجن ایسوسی ایشن کی طرف سے ہماری تقریروں کا انتظام کیا گیا جس کا اعلان بذریعہ اشتہار کیا گیا جو اردو۔ انگریزی اور ہندی میں چھپوائے گئے۔ اس جلسہ میں سکھوں کے ہر طبقہ کے لوگ اس کثرت سے شامل ہوئے کہ سکھوں کی تعداد ہندوؤں اور مسلمانوں سے زیادہ تھی۔ اس جلسہ میں پہلی تقریر مولوی عبدالمالک خانصاحب نے کی۔ جس میں انبیاء علیہم السلام کے مخالفین کے اعتراضات کے جواب علمی رنگ میں دیئے اس کے بعد خاکسار نے سکھوں اور مسلمانوں کے تعلقات پر تقریر کی۔ اور بتایا کہ مسلمانوں اور سکھوں کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے۔ یہاں تک کہ سکھوں کی مقدس کتاب گورو گرنتھ صاحب میں مسلمان بزرگوں کے کلام کو خاص طور پر درج کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ خاکسار نے بعض تاریخی باتیں بھی پیش کیں۔ جو سکھ مسلم تعلقات پر روشنی ڈالتی تھیں۔

(بقیہ [illegible]) [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکالی بھائیوں کو مشورہ

(۱) ہم نے بصورت وفد قادیان جا کر چوہدری فتح محمد صاحب سیال ناظر اعلیٰ قادیان سے ملاقات کی ہے۔ چوہدری صاحب خلیفہ صاحب قادیان کے چیف سکرٹری بھی ہیں ہم نے ان سے دریافت کیا ہے۔ انہوں نے رجسٹر اخبار۔ نقشہ وغیرہ دکھا کر ہماری پوری طرح تسلی کر دی ہے۔ کہ یہ افواہ کہ مرزا صاحب قادیان والے دس دس کوس تک قادیان کے گرد اگرد ریاست بنا رہے ہیں۔ بالکل غلط ہے۔ احمدیوں نے اخبار میں بھی اس افواہ کی تردید کر دی ہے۔ یہ افواہ احراریوں نے اڑائی ہے اور ان کا مقصد یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ احمدیوں اور سکھوں کے تعلقات کو کشیدہ کر دیں۔

(۲) ہمارے اکالی بھائیوں کی یہ غلطی ہوگی۔ اگر انہوں نے محض اس افواہ پر کانفرنس کی جو کہ احراری ملا عنایت اللہ نے اڑائی ہے۔ دشمن ہمیشہ ایسی افواہ اڑا کر فتنہ پیدا کیا کرتا ہے۔

(۳) ایسے نازک حالات میں ہم اکالی بھائیوں کو مشورہ دیتے ہیں۔ کہ اگر وہ کانفرنس کریں۔ تو مذہبی کانفرنس کریں۔ اور قوم کو اتحاد اور اتفاق کی تعلیم دیں۔ ایسی افواہ پر سیاسی تقاریر کر کے علاقہ کی فضا کو خراب نہ کریں۔ کیونکہ اس علاقہ میں احمدیوں کے سکھوں سے بہت اچھے تعلقات ہیں۔ اور مرزا صاحب قادیان والے ہمیشہ معزز سکھوں سے ہمدردانہ سلوک کرتے رہے ہیں۔

(سردار) نونہال سنگھ ذیلدار کھیالہ (سردار) بخشیش سنگھ آف سہام (سردار) بھگت سنگھ ذیلدار پنڈ اروڑی (سردار) اندر سنگھ ڈسٹرکٹ درباری ڈلہ

خریداران الحکم کو ضروری اطلاع

الحکم جو گذشتہ چند ماہ سے مالی مشکلات اور شدید گرانی کی وجہ سے اشاعت پذیر نہیں ہو سکا۔ اب میں نے پھر اس کی اشاعت کا اہتمام شروع کیا ہے پرچہ لکھا جا رہا ہے جو جلد شائع ہو کر احباب کے ہاتھوں میں پہنچ جائے گا۔ الحکم کا دستور العمل حسب سابق سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت اور سوانح کو جمع کرنا ہوگا الحکم سردست کچھ عرصہ کے لئے دو دو نمبران کے مجموعہ کے طور پر شائع ہوگا۔ بعد میں حالات کی تبدیلی پر انشاء اللہ تعالیٰ اسے ہفتہ وار کر دیا جائے گا بعاصر الفضل کے ذریعہ میں یہ اعلان کر دینا ضروری خیال کرتا ہوں۔ کہ چونکہ الحکم کا کوئی فنڈ نہیں۔ اس لئے مالی مشکلات لازمی طور پر ساتھ لگی رہینگی ان کے علاج کے لئے ضروری ہے کہ اخبار انہی احباب کی خدمت میں بھیجا جائے جن کا یا تو پہلے سے چندہ دفتر میں جمع ہے یا جو اس کی قیمت بطور پیشگی ادا کرنے کے لئے تیار ہونگے۔ اس لئے جو احباب قیمتیں ادا نہ کر سکیں یا وہ کسی اور وجہ سے الحکم کے خریدار نہ رہنا چاہیں۔ وہ ایک کارڈ کے ذریعہ مجھے اطلاع دے دیں تا کہ ان کے نام پرچہ ارسال نہ کیا جائے۔ مگر احباب اس امر کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔ کہ جن کی طرف الحکم کے گذشتہ سالوں کی قیمت باقی ہے۔ ان کے اخبار بند کر دینے سے گذشتہ سالوں کا بقایا ان کے نام سے دور نہیں ہو سکتا۔ یہ ویسا ہی قرض ہے جیسے دوسرے قرض ہیں۔ اس لئے الحکم ان سے اپنا مطالبہ جاری رکھے گا۔ اور ان احباب کو بھی اس کی ادائیگی کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔

بہرحال میں امید رکھتا ہوں کہ جہاں بہت سے دوست اس موقع پر اپنے نام سے اخبار بند کرا لیں گے۔ وہاں کچھ نہ کچھ ہمدرد بھی الحکم کے جاری رکھنے کی جدوجہد میں میرا ہاتھ بٹانے میں دریغ نہیں کریں گے۔ مشکلات بدستور ہیں۔ پریشانیاں ویسی ہی ہیں مگر میں چاہتا ہوں کہ الحکم کے ذریعے کچھ نہ کچھ کو جیب ہوتا رہے۔ اس لئے جو احباب دامے درمے الحکم کی مدد نہ کر سکیں۔ مگر اپنے دل میں محبت اور درد محسوس کریں۔ وہ اس کے جاری رہنے اور اس کی مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا سے مدد کریں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا حامی و ناصر ہو جو الحکم کے حامی و ناصر ہوں۔ (آمین۔)

محمود احمد عرفانی ایڈیٹر اخبار الحکم قادیان

ایک ضروری پیغام جماعت احمدیہ کے نام

جنگ جو خطرناک صورت اختیار کر رہی ہے۔ وہ سب کو معلوم ہے۔ اس کے متعلق زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ گورنمنٹ پنجاب چندوں اور قرضوں کے لئے کوشش کر رہی ہے۔ اور ہر ایک شہری کا فرض ہے۔ کہ اپنے ملک۔ اپنی جان اور مال اور اپنی عزت کی حفاظت کے لئے پوری کوشش کرے۔ اور حسب طاقت چندوں میں اور گورنمنٹ کو قرضہ دینے میں دل کھول کر حصہ لے۔ اس میں جماعت احمدیہ بھی شامل ہے۔ بلکہ جماعت احمدیہ کے افراد کو دوسرے لوگوں سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے۔ تا کہ دنیا جلد امن و امان کا منہ دیکھے۔ اور ہمیں دنیا کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ اور اس کے سچے مذہب کی طرف بلانے کا موقعہ دے۔

(فتح محمد سیال ناظر اعلیٰ قادیان)

جلسہ سالانہ ۱۹۴۰ء

جلسہ سالانہ میں اب صرف ڈیڑھ ماہ رہ گیا ہے۔ لیکن ابھی اس مد میں چندہ تخمینہ خرچ کے مقابل پر ایک چوتھائی بھی وصول نہیں ہوا۔ لہٰذا جماعتوں اور احباب کا فرض ہے۔ کہ پورا زور لگا کر اپنے ذمہ کا چندہ جلسہ سالانہ جلد سے جلد ارسال فرمائیں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعا اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔

(ناظر بیت المال)

تلونڈی جھنگلاں میں جلسے

۱۱؍نومبر کو بعد نماز عید الفطر خواتین جماعت احمدیہ تلونڈی جھنگلاں کا جلسہ ہوا۔ جن کی تعداد ۵۰ کے قریب تھی۔ خاکسار نے قریباً ایک گھنٹہ تقریر کرتے ہوئے موجودہ جنگ کے حالات اور جرمنی کے مظالم بیان کئے۔ آخر پر جنگ کے لئے چندہ کی اپیل کی گئی ۸/۴؍ روپیہ کی رقم اسی وقت جمع ہو گئی۔ جو ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور کو بھیج دی گئی۔

اسی روز مردوں نے زیر صدارت چوہدری شیر محمد صاحب یوم امداد باہمی منایا۔ حاضرین کی تعداد ۱۰۰ کے قریب تھی۔ چوہدری نور احمد صاحب سکرٹری مال اور طلباء سکول نے نظمیں متعلقہ امداد باہمی اور دیہات سدھار پڑھیں۔ خاکسار نے قریباً ½ گھنٹہ موجودہ جنگ اور ہماری ذمہ داری کے موضوع پر تقریر کی۔ رسالہ کو آپریشن کے جنگی نمبر سے فوٹو دکھائے گئے۔ جلسہ کے شروع میں خاکسار نے بحیثیت سکرٹری ایک مضمون پڑھا۔ اور آخر میں جنگ کے لئے چندہ کی اپیل کی جلسہ گورنمنٹ برطانیہ کے حق میں فتح کی دعا مانگنے کے بعد ½۴ بجے ختم ہوا۔ کبڈی اور کشتیاں ہوئیں و انعامات تقسیم کئے گئے

خاکسار۔ محمد رمضان انور سکرٹری امور عامہ۔ تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکالی بھائیوں کو مشورہ

(۱) ہم نے بصورت وفد قادیان جا کر چوہدری فتح محمد صاحب سیال ناظر اعلیٰ قادیان سے ملاقات کی ہے۔ چوہدری صاحب خلیفہ صاحب قادیان کے چیف سکرٹری بھی ہیں۔ ہم نے ان سے دریافت کیا ہے۔ انہوں نے رجسٹر اخبار۔ نقشہ وغیرہ دکھا کر ہماری پوری طرح تسلی کر دی ہے۔ کہ یہ افواہ کہ مرزا صاحب قادیان والے دس دس کوس تک قادیان کے گرد اگرد ریاست بنا رہے ہیں۔ بالکل غلط ہے۔ احمدیوں نے اخبار میں بھی اس افواہ کی تردید کر دی ہے۔ یہ افواہ احراریوں نے اڑائی ہے اور ان کا مقصد یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ احمدیوں اور سکھوں کے تعلقات کو کشیدہ کر دیں۔

(۲) ہمارے اکالی بھائیوں کی یہ غلطی ہوگی۔ اگر انہوں نے محض اس افواہ پر کانفرنس کی جو کہ احراری ملا عنایت اللہ نے اڑائی ہے۔ دشمن ہمیشہ ایسی افواہ اڑا کر فتنہ پیدا کیا کرتا ہے۔

(۳) ایسے نازک حالات میں ہم اکالی بھائیوں کو مشورہ دیتے ہیں۔ کہ اگر وہ کانفرنس کریں۔ تو مذہبی کانفرنس کریں۔ اور قوم کو اتحاد اور اتفاق کی تعلیم دیں۔ ایسی افواہ پر سیاسی تقاریر کر کے علاقہ کی فضاء کو خراب نہ کریں۔ کیونکہ اس علاقہ میں احمدیوں کے سکھوں سے بہت اچھے تعلقات ہیں۔ اور مرزا صاحب قادیان والے ہمیشہ معزز سکھوں سے ہمدردانہ سلوک کرتے رہے ہیں۔

(سردار) نونہال سنگھ ذیلدار کھیالہ (سردار) بخشیش سنگھ آف سہام (سردار) جگت سنگھ ذیلدار بنڈاروڑی (سردار) اندر سنگھ ڈسٹرکٹ درباری ڈلہ

خریداران الحکم کو ضروری اطلاع

الحکم جو گذشتہ چند ماہ سے مالی مشکلات اور شدید گرانی کی وجہ سے اشاعت پذیر نہیں ہو سکا۔ اب میں نے پھر اس کی اشاعت کا اہتمام شروع کیا ہے پرچہ لکھا جا رہا ہے جو جلد شائع ہو کر احباب کے ہاتھوں میں پہنچ جائے گا۔ الحکم کا دستور العمل حسب سابق سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت اور سوانح کو جمع کرنا ہوگا الحکم سردست کچھ عرصہ کے لئے دو دو نمبران کے مجموعہ کے طور پر شائع ہوگا۔ بعد میں حالات کی تبدیلی پر انشاء اللہ تعالیٰ اسے ہفتہ وار کر دیا جائے گا بمعاصر الفضل کے ذریعہ میں یہ اعلان کر دینا ضروری خیال کرتا ہوں۔ کہ چونکہ الحکم کا کوئی فنڈ نہیں ہے اس لئے مالی مشکلات لازمی طور پر ساتھ لگی رہینگی ان کے علاج کے لئے ضروری ہے کہ اخبار انہی احباب کی خدمت میں بھیجا جائے جن کا یا تو پہلے سے چندہ دفتر میں جمع ہے یا جو اس کی قیمت بطور پیشگی ادا کرنے کے لئے تیار ہونگے۔ اس لئے جو احباب قیمتیں ادا نہ کر سکیں یا وہ کسی اور وجہ سے الحکم کے خریدار نہ رہنا چاہیں۔ وہ ایک کارڈ کے ذریعہ مجھے اطلاع دے دیں تاکہ ان کے نام پرچہ ارسال نہ کیا جائے۔ مگر احباب اس امر کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔ کہ جن کی طرف الحکم کے گذشتہ سالوں کی قیمت باقی ہے۔ ان کے اخبار بند کر دینے سے گذشتہ سالوں کا بقایا ان کے نام سے دور نہیں ہو سکتا۔ یہ ویسا ہی قرض ہے جیسے دوسرے قرض ہیں۔ اس لئے الحکم ان سے اپنا مطالبہ جاری رکھے گا۔ اور ان احباب کو بھی اس کی ادائیگی کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔

بہر حال میں امید رکھتا ہوں کہ جہاں بہت سے دوست اس موقع پر اپنے نام سے اخبار بند کرا لیں گے۔ وہاں کچھ نہ کچھ ہمدرد بھی الحکم کے جاری رکھنے کی جدوجہد میں میرا ہاتھ بٹانے میں دریغ نہیں کریں گے۔ مشکلات بدستور ہیں۔ پرائیٹ نیاز وسیع ہی ہیں مگر میں چاہتا ہوں کہ الحکم کے ذریعے کچھ نہ کچھ وکر حبیب ہوتا رہے۔ اس لئے جو احباب دامے درمے الحکم کی مدد نہ کر سکیں۔ مگر اپنے دل میں محبت اور درد محسوس کریں۔ وہ اس کے جاری رہنے اور اس کی مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا سے مدد کریں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا حامی و ناصر ہو جو الحکم کے حامی و ناصر ہوں۔ (آمین)

محمود احمد عرفانی ایڈیٹر اخبار الحکم قادیان

ایک ضروری پیغام جماعت احمدیہ کے نام

جنگ جو خطرناک صورت اختیار کر رہی ہے۔ وہ سب کو معلوم ہے۔ اس کے متعلق زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ گورنمنٹ پنجاب چندہ دل اور قرضوں کے لئے کوشش کر رہی ہے۔ اور ہر ایک شہری کا فرض ہے۔ کہ اپنے ملک۔ اپنی جان اور مال اور اپنی عزت کی حفاظت کے لئے پوری کوشش کرے۔ اور حسب طاقت چندہ دل میں اور گورنمنٹ قرضہ دینے میں دل کھول کر حصہ لے۔ اس میں جماعت احمدیہ بھی شامل ہے۔ بلکہ جماعت احمدیہ کے افراد کو دوسرے لوگوں سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے۔ تاکہ دنیا امن وامان کا منہ دیکھے۔ اور ہمیں دنیا کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ اور اس کے سچے نبی کی طرف بلانے کا موقع دے۔

(فتح محمد سیال ناظر اعلیٰ قادیان)

جلسہ سالانہ ۱۹۴۲ء

جلسہ سالانہ میں اب صرف ڈیڑھ ماہ رہ گیا ہے۔ لیکن ابھی اس مد میں چندہ تخمینہ خرچ کے مقابل پر ایک چوتھائی بھی وصول نہیں ہوا۔ لہٰذا جماعتوں اور احباب کا فرض ہے۔ پورا زور لگا کر اپنے ذمہ کا چندہ جلسہ سالانہ جلد سے جلد ارسال فرمائیں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعا اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔

(ناظر بیت المال)

تلونڈی جھنگلاں میں جلسے

۱۷ نومبر کو بعد نماز عید الفطر خواتین جماعت احمدیہ تلونڈی جھنگلاں کا جلسہ ہوا۔ جن کی تعداد ۵۰ کے قریب تھی۔ خاکسار نے قریباً ایک گھنٹہ تقریر کرتے ہوئے موجودہ جنگ کے حالات اور جرمنی کے مظالم بیان کئے۔ آخر پر جنگ کے لئے چندہ کی اپیل کی گئی ۰/۸/۴ روپیہ کی رقم اسی وقت جمع ہو گئی۔ جو ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور کو بھیج دی گئی۔

اسی روز مردوں نے زیر صدارت چوہدری شیر محمد صاحب یوم امداد باہمی منایا۔ حاضرین کی تعداد ۱۰۰ کے قریب تھی۔ چوہدری نور احمد صاحب سکرٹری مال اور طلباء سکول نے نظمیں متعلقہ امداد باہمی اور دیہات سدھار پڑھیں۔ خاکسار نے قریباً ½۱ گھنٹہ موجودہ جنگ اور ہماری ذمہ داری کے موضوع پر تقریر کی۔ رسالہ کوآپریشن کے جنگی نمبر سے فوٹو دکھائے گئے۔ جلسہ کے شروع میں خاکسار نے بحیثیت سکرٹری ایک مضمون پڑھا۔ اور آخر میں جنگ کے لئے چندہ کی اپیل کی جلسہ گورنمنٹ برطانیہ کے حق میں فتح کی دعا مانگنے کے بعد ½۴ بجے ختم ہوا۔ کبڈی اور کشتیاں ہوئیں انعامات تقسیم کئے گئے۔

خاکسار۔ محمد رمضان انور سکرٹری امور عامہ تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

242

براہین احمدیہ ہر چہار حصص

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معرکۃ الآراء اور مقبول عام کتاب **براہین احمدیہ** ہر چہار حصص بک ڈپو نے دوستوں کے پیہم تقاضا پر زر کثیر صرف کر کے بڑے اہتمام سے چھپوانی شروع کی ہے۔ اس میں حضور علیہ السلام نے قرآن مجید کی افضلیت اس کا بے مثل ہونا۔ اسلام کی فضیلت اور الہام کی حقیقت پر سیر کن بحث کی ہے۔ اور ایسے عجیب اور لطیف دلائل رقم فرمائے ہیں کہ مخالف سے مخالف بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا روپیہ کی قلت کی وجہ سے بہت تھوڑی تعداد میں چھپوائی جا رہی ہے۔ جن دوستوں کی درخواستیں یکم دسمبر تک دفتر بک ڈپو میں پہنچ جائیں گی ان سے رعائتی قیمت مجلد تین روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک لی جاوے گی۔ لیکن جو تساہل سے کام لیں گے۔ اور وقت مقررہ کے بعد آرڈر دیں گے۔ ان سے اصل قیمت چار روپیہ علاوہ محصول ڈاک لی جائے گی۔ کتابت اور طباعت کا نہایت عمدہ اہتمام کیا گیا ہے۔ سائز $\frac{20 \times 26}{8}$ ہے۔ کتاب یا بذریعہ وی۔ پی یا پیشگی قیمت آنے پر روانہ کی جائے گی۔

پہلے تین حصے چھپ چکے ہیں۔ جن کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا امتحان دینے والے احباب فوراً طلب فرمائیں نیز **رسالہ یادگار جوبلی** چھپ رہی ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

نوٹ:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ستر کتابوں کا سیٹ جس کی سابقہ قیمت **پچاس** روپیہ تھی اب صرف **پچیس روپیہ** میں خریدیں۔:۔

مینیجر بک ڈپو تالیف واشاعت قادیان

تکمیل وصیت

(۱) منشی عبد العزیز صاحب ریٹائرڈ پٹواری ساکن اوجلہ حال مہاجر قادیان نے اللہ تعالےٰ کے فضل سے نہ صرف حصہ جائداد سارے کا سارا ادا کر دیا ہے۔ بلکہ شکرانہ کے طور پر کچھ رقم زائد داخل کر دی ہے فجزاہم اللہ احسن الجزاء

(۲) شیخ محمد سعید صاحب نومسلم ساکن محلہ دار الصحت قادیان اور ان کی اہلیہ صاحبہ نے اپنی زندگی میں ہی حصہ جائداد وصیت ادا کر دیا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ دیگر موصی صاحبان کو بھی اپنی زندگی میں ہی حصہ جائداد ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

سکرٹری بہشتی مقبرہ

ضرورت موٹر ڈرائیور

صدر انجمن احمدیہ کیلئے ایک تجربہ کار موٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ درخواستیں دفتر ناظر اعلےٰ میں آنی چاہئیں۔

ناظر اعلیٰ

فٹرز کی ضرورت

ایک کارخانہ میں کچھ فٹرز ماہر یا نیم ماہر اور مزدوروں کی ضرورت ہے۔ ایسے خواہشمند احمدی نوجوان جو فٹنگ کا کام جانتے ہوں۔ یا قلی مزدوروں میں بھرتی ہونا چاہیں۔ وہ اپنے ناموں اور قابلیت سے نظارت ہذا کو مطلع کریں۔

ناظر امور عامہ

ایک ہوٹل میں کام کرنے والوں کی ضرورت

لاہور میں ایک احمدی دوست نے ایک ہوٹل کھولا ہے۔ جس کے لئے انہیں مندرجہ ذیل کارکنوں کی ضرورت ہے۔

(۱) ایک باورچی جو ہر قسم کا کھانا پکانا جانتا ہو۔ اور تنور میں روٹی لگا سکتا ہو۔ (۲) عام کام کرنے کیلئے تین لڑکوں کی ضرورت ہے۔ جو بہت چستی اور مستعدی سے کام کر سکیں۔ ان سب کی خوراک اور رہائش بذمہ منیجر صاحب ریسٹورنٹ ہوگی۔ نیز ان کو ایک سال تک دکان میں کام کرنے کیلئے ایک معاہدہ دینا ہوگا۔ اس لئے ایسے بے کار احمدی نوجوان جو ملازمت کے خواہشمند ہوں نظارت ہذا سے جلد سے جلد کوائف معلوم کر لیں۔

ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ قادیان

دوائی اٹھرا

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں سبز پیلے دست تے ہیچش۔ درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا۔ اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا لڑکے کے فوت ہو جانا اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحب طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے قیمت فی تولہ ۱ٰ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے محصولڈاک علاوہ۔

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

پرانے گرم کوٹ و کمبل

ہندوستان کے ہر شہر قصبہ اور گاؤں میں جس جگہ بھی پرانے کوٹ فروخت ہوتے ہیں۔ ہر جگہ ہمارے مال کی کھپت بوجہ کوالٹی سب سے زیادہ ہوتی ہے ہزاروں مستقل دوکاندار ہر سال تھوک نفع اٹھاتے ہیں۔ اس کی وجہ ہمارے مستقل خریداروں سے ہی دریافت کریں۔ ہر قسم کے کوٹ واسکوٹ وغیرہ ملٹری برانڈی سولجری کمبل جن کی کوالٹی سوائے ہمارے دوسری جگہ نہیں مل سکتی تازہ نرخنامہ ۴۱-۱۹۴۰ء آج ہی طلب فرمائیں۔

میسرز رمیش راج اینڈ کمپنی سوداگران کوٹ کراچی۔

زد جام عشق:۔ تبتی کستوری اور ایرانی زعفران ایسی قیمتی اشیاء سے تیار کی جاتی ہے۔ ملنے کا پتہ:۔ پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah